الطاف حسین کی کراچی کے شہریوں سے پرزور دردمندانہ اپیل خدارا امن کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں

ایم کیوایم کے کارکنوں سمیت دودرجن سے زائد شہریوں کی شہادتوں پر مجھے شدید صدمہ پہنچا ہے، ہرشہری کی آنکھ اشکبار ہے

سیاسی جماعتوں کے رہنما قیام امن کیلئے اپنے اپنے حلقہء اثر میں فوری قیام امن کی کوششوں کیلئے فوری اور مثبت اقدامات کریں

لندن۔۔۔29 اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے عوام خصوصاً نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا، جرائم پیشہ عناصر اور طالبان کے ہاتھوں ایم کیوایم کے کارکنوں سمیت دودرجن سے زائد عام شہریوں کی شہادتوں پر مجھے شدید صدمہ پہنچا ہے اور یقیناً شہر کراچی کے ہرشہری کی آنکھ اشکبار ہے لیکن میں شہر کراچی میں مشتعل افراد سے پرزور دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس عظیم صدمہ کو صبر وتحمل کے ساتھ برداشت کریں اور خدارا امن کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور جو عناصر مشتعل ہوکر جلاؤ گھیراؤ کا عمل کررہے ہیں، اس سے شہریوں کے غم اور دکھ کے ساتھ ساتھ ان کی پریشانیوں میں بے پناہ اضافہ ہورہا ہے لہٰذا میری شہریوں سے پرزور اپیل ہے کہ وہ خدارا شہر میں امن کے قیام کیلئے ہرممکنہ کوشش کریں تاکہ مزید بے گناہ شہریوں کی جانوں کے مزید اتلاف کو بچایا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے کراچی میں رہنے والے تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے بھی اپیل کی کہ وہ امن کے قیام کیلئے اپنے اپنے حلقہء اثر میں فوری قیام امن کی کوششوں کیلئے فوری اور مثبت اقدامات کریں۔

کراچی میں فساد کی ابتداء لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر نے کی، انہیں سزا ملنی چاہیے، الطاف حسین

ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کو نہ صرف طالبان کی حمایت حاصل ہے بلکہ وہ انہیں اسلحہ بھی فراہم کررہے ہیں

کراچی میں لینڈ اور ڈرگ مافیا کی کارروائیوں کے پیچھے بیرونی ہاتھ تلاش کرنے سے پہلے اندرونی ہاتھ کو پکڑیں

ایم کیوایم، پیپلزپارٹی اور اے این پی کے رہنما اور کارکنان شہر میں قیام امن کیلئے مشترکہ کوششیں کریں

طالبانائزیشن کو نہ روکا گیا اور پاکستان کے عوام بیدار نہ ہوئے تو طالبان خاکم بدہن ملک کو توڑ دیں گے

کراچی میں پرتشدد واقعات کے بارے میں مختلف ٹی وی چینلز کو دیے گئے انٹرویوز میں اظہار خیال

لندن۔۔۔30 اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ کراچی میں فساد کی ابتداء لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر نے کی ہے، انہیں سزا ملنی چاہیے، ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کو کراچی میں نہ صرف طالبان کی حمایت حاصل ہے بلکہ وہ ان کو اسلحہ بھی فراہم کررہے ہیں، کراچی کے شہری پرامن رہیں، اپنے جذبات قابو میں رکھیں، بے گناہ شہریوں کی املاک کو نقصان نہ پہنچائیں، ایم کیوایم، پیپلزپارٹی اور اے این پی کے رہنما اور کارکنان شہر میں قیام امن کیلئے مشترکہ کوششیں کریں۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار بدھ کی شب مختلف نجی ٹی وی چینلز کو دیے گئے انٹرویوز میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں کافی عرصہ سے آگاہ کررہا ہوں کہ لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کراچی کا امن تباہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ حکومت اگر پہلے کارروائی کرلیتی تو آج کا واقعہ نہ ہوتا اور اتنے معصوم شہریوں کی جانیں نہ جاتیں۔ انہوں نے کہا کہ آج لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر نے خواجہ اجمیر نگری کی پہاڑیوں سے اتر کر آبادی پر اندھا دھند فائرنگ کی جس سے ایم کیوایم کے دو کارکن شہید اور کئی افراد زخمی ہوئے۔ جب ڈی جی رینجرز جنرل لیاقت علی کی ہدایت پر رینجرز اور پولیس کے افسران اور اہلکار لینڈ مافیا کے خلاف کارروائی کرنے خواجہ اجمیر نگری پہنچے تو لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر نے ان پر بھی فائرنگ شروع کردی جسکے نتیجے میں رینجرز اور پولیس کے اہلکار بھی زخمی ہوئے۔ اسی اثناء میں ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کے جن جن علاقوں میں اڈے قائم ہیں وہاں بے گناہ شہریوں پر فائرنگ شروع کردی، جسکے نتیجے میں شاہ فیصل کالونی میں ایم کیوایم کے ایک اور کارکن دین محمد شہید ہوگئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں کافی عرصہ سے قوم کو آگاہ کررہا ہوں کہ لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کا ایک ٹولہ شہر کا امن غارت کرنا چاہتا ہے، اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے، حکومت نے اس سلسلے میں کئی اجلاس بھی کئے لیکن ان اجلاسوں میں طے ہونے والے اقدامات پر عمل نہ ہوسکا۔ اگر ان پر بروقت عمل ہوجاتا تو ڈرگ مافیا اور لینڈ مافیا کو آج شہر کا امن غارت کرنے کا موقع نہ ملتا اور معصوم شہریوں کی جانوں کا اتلاف نہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ میں عوام خواہ ان کا تعلق ایم کیوایم سے ہو، عوامی نیشنل پارٹی سے، پیپلزپارٹی سے یا ان کا کسی اور جماعت یا گروہ سے تعلق ہو، یہ سوال کرتا ہوں کہ جب رینجرز اور پولیس نارتھ کراچی میں صورتحال کو کنٹرول کرنے کی کوشش کررہی تھی اور ڈرگ مافیا نے شہر کے مختلف علاقوں میں فائرنگ شروع کی تو عوام کو تو یہ صدمہ صبر وتحمل سے برداشت کرنا چاہیے تھا اور وہ رینجرز اور پولیس کے ساتھ تعاون کرتے لیکن

عوام مشتعل ہوکر باہر نکل آئے، اسی آڑ میں شر پسند عناصر بھی سرگرم ہو گئے جنہوں نے جلاؤ گھیراؤ کی کارروائیاں کیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ شہر میں جو رکشے، ویگنیں یا دیگر گاڑیاں جلیں، جن کی املاک کو نقصان پہنچا ان کا کیا قصور تھا؟ ان کا کیا جرم تھا؟ انہوں نے تو نارتھ کراچی کی پہاڑیوں سے اتر کر آبادی پر حملہ نہیں کیا تھا، یہ تو سب اس شہر کے باسی اور پاکستانی ہیں اور کراچی میں روزگار حاصل کررہے ہیں انہیں کیوں نقصان پہنچایا گیا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ایم کیو ایم، اے این پی اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں، کارکنوں اور منتخب نمائندوں سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ آپ اپنے اپنے علاقے میں نظر رکھیں تاکہ کوئی بھی قانون کو ہاتھ میں نہ لے، شہر کو بہت نقصان پہنچ گیا، اگر ہم بھی جذبات میں آکر کوئی ردعمل کرنے لگیں گے تو ہم میں اور دہشت گردوں میں کیا فرق رہ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایک شہری کو اپنے فرائض پورے کرنے چاہئیں اور سوچنا چاہیے کہ سزا انہیں ملنا چاہیے جنہوں نے اس فساد کی ابتداء کی تھی نہ کہ سڑکوں پر چلتے ہوئے بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا جائے۔ انہوں نے شہریوں سے دردمندانہ اپیل کی کہ اللہ اور رسولؐ کے واسطے وہ بے قصور لوگوں کی گاڑیوں اور املاک کو نقصان نہ پہنچایا جائے اور امن قائم کریں تاکہ مزید بے گناہ انسانی جانوں کا اتلاف نہ ہو۔ انہوں نے حکومت سے بھی اپیل کہ وہ ایسے مؤثر اقدامات کرے کہ آئندہ اس قسم کے واقعات نہ ہوں۔

ایک اور نجی ٹی وی کو اپنے انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے اس سوال کے جواب میں کہ سیاسی جماعتوں کو لڑانے کی کوششوں کے خاتمے کیلئے ہم کیا کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے دس روز قبل اے این پی کے سربراہ اسفندیار ولی سے بات کی تھی اور ان سے درخواست کی تھی کہ جو پہلے امن کمیٹیاں اے این پی، ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کی بنی تھیں انہیں کارکنوں کی سطح پر دوبارہ فعال کیا جائے تاکہ وہ ملکر جرائم پیشہ افراد پر نظر رکھیں خواہ لینڈ مافیا کا تعلق کسی بھی سیاسی جماعت سے کیوں نہ ہو حتیٰ کہ انہوں نے ایم کیو ایم، اے این پی یا پیپلز پارٹی کا ہی جھنڈا کیوں نہ اٹھایا ہوا گروہ لینڈ مافیا کا عمل کررہا ہے، ڈرگ مافیا کا کاروبار کررہا ہے اور جرائم پیشہ وارداتیں کررہا ہے تو انکے خلاف تینوں جماعتوں کو سیاسی وابستگی سے ہٹ کر انکی بیخ کنی کیلئے پولیس وانتظامیہ کو اطلاع دینا چاہئے۔ انہوں نے ایم کیو ایم، پیپلز پارٹی اور اے این پی کے رہنماؤں سے کہا کہ وہ وقت ضائع کئے بغیر فوری طور پر ہنگامی میٹنگ کریں، فوراً فعال ہوجائیں تاکہ ہم جلد سے جلد شہر میں دوبارہ امن لاسکیں، تینوں جماعتوں کے عوام اور کارکنان رینجرز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں تاکہ لینڈ و ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف عوام کے تعاون سے کارروائی کریں اور شہر کو اسے عناصر سے پاک کریں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ اس شہر اور اس ملک پر جس میں پہلے ہی آگ لگی ہوئی ہے اس پر اپنا کرم اور رحم فرمائے۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا کراچی میں لینڈ اور ڈرگ مافیا کی کارروائیوں کے پیچھے بیرونی ہاتھ ملوث ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پہلے ہم اندرونی ہاتھ کو تو پکڑلیں۔ ہمارے ہاں یہ عجیب المیہ ہے کہ جرائم پیشہ افراد جو سامنے ہی موجود ہوتے ہیں ان کو پکڑنے کے بجائے بیرونی ہاتھ کی طرف دیکھ کر انہیں بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ پہلے ان کو مقامی پولیس، رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ ملکر قانون کی گرفت میں لے آئیں اور پھر تحقیقات کریں تو پتہ چل جائے گا کہ آیا یہ ان کا اپنا منصوبہ تھا کہ پورے شہر پر لینڈ مافیا کے ذریعے قبضہ کرلیا جائے یا ان کو اس کیلئے بیرونی مدد بھی حاصل تھی۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر تمام اتحادی جماعتوں کا ہنگامی اجلاس کریں اور ان سے کہیں کہ آؤ شہر میں امن قائم کرو، امن ہوگا تو دیگر امور بھی باآسانی سرانجام دیئے جائیں گے لیکن جب امن ہی نہیں ہوگا تو ہم کچھ بھی نہیں کرسکتے لہٰذا حکومت سندھ کی اولین ترجیح امن وامان کا قیام اور لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کے خاتمے کیلئے فوری اقدامات کرنا ہونگے تاکہ ہم شہر کو جرائم پیشہ افراد سے پاک کرسکیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں کہ پاکستان کو بہت سارے مسائل کا سامنا ہے، بلوچستان کے علاوہ سوات میں طالبانائزیشن کا بہت بڑا مسئلہ ہے، کراچی کے حالات بھی کیا حکومت کیلئے ایک اور چیلنج نہیں ہوگا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے بڑی حد تک یقین ہے کہ ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کو کراچی میں نہ صرف طالبان کی حمایت حاصل ہے بلکہ وہ ان کو اسلحہ بھی فراہم کررہے ہیں، جو سوات میں ہورہا ہے، جو بونیر میں ہورہا ہے اور جو شمالی علاقوں میں ہورہا ہے اس پر میرا دل خون کے آنسو روتا ہے، مجھے اپنے بارے میں یہ کہتے ہوئے کوئی شرم محسوس نہیں کہ طالبانائزیشن کے معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما خاموش ہیں صرف طالبان کے خلاف الطاف حسین بول رہا ہے اور چیخ چیخ کر کہہ رہا ہے کہ طالبانائزیشن کو نہ روکا گیا اور پاکستان کے عوام بیدار نہ ہوئے تو طالبان خاکم بدہن ملک کو توڑ دیں گے۔

نارتھ کراچی میں لینڈ مافیا کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم کے دو کارکنان محمد شاہد اور محمود خلیل کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لینڈ مافیا کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکنوں، ہمدردوں اور پولیس و رینجرز کے اہلکاروں سے الطاف حسین کا اظہار ہمدردی

لندن۔۔۔29،اپریل2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے نارتھ کراچی میں لینڈ مافیا کے دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹA-137 کے کارکن محمد شاہد ولد محمد فرید اور ایم کیوایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے کارکن محمود خلیل ولد ابراہیم کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہداء کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دونوں شہید کارکنوں کے سوگوار لواحقین کو صبر کی تلقین کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین) جناب الطاف حسین نے لینڈ مافیا کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنوں، ہمدردوں اور پولیس و رینجرز کے اہلکاروں سے بھی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

نارتھ کراچی کے علاقے زرینہ کالونی پر لینڈ مافیا کے دہشت گردوں کا حملہ اور ایم کیوایم کے دو کارکنوں کی شہادت کا واقعہ کھلی دہشت گردی اور بربریت ہے۔رابطہ کمیٹی

لینڈ مافیا کے مسلح دہشت گردوں نے نارتھ کراچی کی پہاڑیوں سے اتر کر زرینہ کالونی پر حملہ کیا اور بھاری اسلحہ سے فائرنگ کی

رینجرز نے کارروائی کی تو لینڈ مافیا کے دہشت گردوں نے پولیس اور رینجرز پر بھی فائرنگ کی جس سے رینجرز کا ایک اہلکار اور پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے

کراچی میں درندہ صفت طالبان اور لینڈ مافیا نے آپس میں گٹھ جوڑ کرلیا ہے، جدید وخودکار ہتھیاروں سے مسلح یہ عناصر اب شہر کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کررہے ہیں۔عوام ان دہشت گردوں سے اپنے دفاع کا مکمل حق رکھتے ہیں

کراچی کے عوام درندہ صفت طالبان اور انکی دوست لینڈ مافیا کو کسی بھی صورت میں کراچی پر قبضہ نہیں کرنے دیں گے

ایم کیوایم کے کارکنوں، ہمدردوں اور پولیس و رینجرز کے اہلکاروں پر گولیاں چلانے والے دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور انہیں گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے

کراچی۔۔۔29،اپریل2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے نارتھ کراچی کے علاقے زرینہ کالونی کی آبادی پر لینڈ مافیا کے مسلح دہشت گردوں کی وحشیانہ فائرنگ سے ایم کیوایم کے دو کارکنان کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ آج لینڈ مافیا کے مسلح دہشت گردوں نے نارتھ کراچی کی پہاڑیوں سے اتر کر زرینہ کالونی پر حملہ کردیا اور بھاری اسلحہ سے شدید فائرنگ کی۔ لینڈ مافیا کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹA-137 کے سرگرم کارکن محمد شاہد ولد محمد فرید اور ایم کیوایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے پنجابی بولنے والے کارکن محمود خلیل ولد ابراہیم شہید ہوگئے جبکہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے تین کارکن زخمی ہوگئے جن میں ایم کیوایم یونٹA-137 کے کارکن منصور، یونٹ136 کے کارکن منظور احمد بھی شامل ہیں۔دہشت گردوں کی فائرنگ سے پولیس کے دو اہلکار بھی زخمی ہوئے جن میں علاقے کے ایڈیشنل ایس ایچ او معین رحمانی بھی شامل ہیں۔رینجرز نے علاقے میں لینڈ مافیا کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی تو دہشت گردوں نے رینجرز پر بھی فائرنگ کی جس کے نتیجے میں رینجرز کا ایک اہلکار بھی زخمی ہوگیا جبکہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک 14 سالہ بچی اقراء بھی زخمی ہوئی۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کی جانب سے گزشتہ کئی ماہ سے حکومت کی توجہ کراچی میں طالبانائزیشن اور لینڈ مافیا کی دہشت گردیوں کی جانب مبذول کراتی رہی لیکن یہ امر افسوسناک ہے کہ لینڈ مافیا کے دہشت گردوں مسلح دہشت گردیوں کا سنجیدگی سے نوٹس نہیں لیا گیا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی میں درندہ صفت طالبان اور آبادیوں پر قبضہ کرنے والی لینڈ مافیا نے آپس میں گٹھ جوڑ کرلیا ہے، جدید وخودکار ہتھیاروں سے مسلح یہ عناصر اب شہر کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کی کارروائیاں کررہے ہیں،ان دہشت گردوں کے حوصلے اب اتنے بلند ہوگئے ہیں کہ وہ آبادیوں پر بھی حملے کررہے ہیں اور ایم کیوایم کے کارکنوں اور عام شہریوں کو اپنی دہشت گردیوں کا نشانہ بنارہے ہیں۔حتیٰ کہ یہ دہشت گرد اب پولیس اور رینجرز کے اہلکاروں پر بھی گولیاں چلارہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ واقعہ کھلی دہشت گردی اور بربریت ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات پر ایم کیوایم کی جانب سے عوام وکارکنان کو دہشت گردی کے واقعات پر صبر کی تلقین کی جاتی رہی ہے تاہم صبر کی ایک حد ہوتی ہے اور عوام بھی ان دہشت گردوں سے

اپنے دفاع کا مکمل حق رکھتے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قتل وغارتگری اور دہشت گردی سے ایم کیوایم کے کارکنان کے عزم وحوصلہ کو پست نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی انہیں خوف زدہ کیا جاسکتا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی کے عوام درندہ صفت طالبان اور انکی دوست لینڈ مافیا کو کسی بھی صورت میں کراچی پر قبضہ نہیں کرنے دیں گے۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا کہ نارتھ کراچی میں لینڈ مافیا کے دہشت گردوں کے حملہ اور ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں کی شہادت کے واقعہ کا فوری نوٹس لیا جائے، ایم کیوایم کے کارکنوں، ہمدردوں اور پولیس ورینجرز کے اہلکاروں پر گولیاں چلانے والے لینڈ مافیا کے ان دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور انہیں گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی اور اشتعال انگیزی کے کسی بھی واقعہ پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہیں۔رابطہ کمیٹی نے دہشت گردوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان محمد شاہد اور محمود سلیم کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کی اور دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنوں ہمدردوں اور پولیس ورینجرز کے اہلکاروں سے بھی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

شاہ فیصل کالونی میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے کارکن دین محمد شہید ہوگئے

مذہبی انتہاء پسند لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ مل کر ایم کیوایم کے کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنارہے ہیں، رابطہ کمیٹی

ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کے قتل کی وارداتوں کا نوٹس لیا جائے، کارکنان صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں

کراچی۔۔۔29، اپریل 2009ء۔۔۔شاہ فیصل کالونی کے علاقے ناتھا خان گوٹھ میں موٹر سائیکل سوار مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم شاہ فیصل کالونی یونٹ 108 کے سرگرم کارکن دین محمد شہید ہوگئے۔تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم کے کارکن دین محمد ٹیکسی ڈرائیور تھے اور ناتھا خان گوٹھ کے قریب ٹیکسی اسٹینڈ پر کھڑے ہوئے تھے کہ دو موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں دین محمد کو تین گولیاں لگیں اور وہ موقع پر ہی شہید ہوگئے۔شہید کی لاش کو عباسی شہید اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری ایڈوکیٹ، سیف یار خان، حق پرست نمائندے، ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان عباسی اسپتال پہنچ گئے اور انہوں نے شدت غم سے نڈھال شہید کے لواحقین اور ایم کیوایم کے کارکنان کو دلاسہ دیا اور انہیں صبر کی تلقین کی۔

دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے شاہ فیصل کالونی کے علاقے ناتھا خان گوٹھ پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم شاہ فیصل کالونی یونٹ 108 کے سرگرم کارکن دین محمد کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کراچی کا امن غارت کرنے کی سازش کی جارہی ہے۔بدھ کی صبح نارتھ کراچی کے علاقے شاہنواز بھٹو کالونی میں پہاڑیوں سے اتر کر لینڈ مافیا کے دہشت گردوں نے زرینہ کالونی پر حملہ کرکے ایم کیوایم کے دو کارکنان کو شہید کردیا اور اب شاہ فیصل کالونی میں ایم کیوایم کے کارکن دین محمد کو فائرنگ کا نشانہ بنا کر شہید کردیا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں فائرنگ اور ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کے قتل کی وارداتیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ کراچی میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کی سازش پر عملدرآمد شروع کردیا گیا ہے اور اس مقصد کیلئے مذہبی انتہاء پسند لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ مل کر ایم کیوایم کے کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنارہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کے قتل کی وارداتوں کا نوٹس لیا جائے اور سفاک قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے واقعات پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور پرامن رہ کر شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔رابطہ کمیٹی نے دین محمد شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا بھی اظہار کیا۔

ایم کیوایم شاہ فیصل کالونی کے کارکن دین محمد کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔29، اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شاہ فیصل کالونی کے علاقے ناتھا خان گوٹھ میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم شاہ فیصل کالونی یونٹ 108 کے سرگرم کارکن دین محمد کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے ساتھ ہیں اور آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

حق پرست عوام ایان صدیقی کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔29، اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر کے کارکن عامر علی صدیقی کے نومولود صاحبزادے ایان صدیقی کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ ایان صدیقی کی جلد ومکمل صحتیابی کے لئے اللہ تعالی کے حضور خصوصی دعا کریں۔

☆☆☆☆☆